دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے　　　　اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

ایک دفعہ D.C سکردو نے نقض امن کے خطرے کا جھوٹا مقدمہ بنا کر مولوی محمد کثیر خپلوی رحمۃ اللہ علیہ اور الحاج خلیل الرحمٰن الباقری رحمۃ اللہ علیہ کے نام وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے۔ متعصب حکمرانوں سے انصاف ملنے کا امکان نظر نہیں آ رہا تھا، اس لیے اہل سنت (اہل حدیث اور احناف) کی نمائندہ تنظیم ''انجمن اسلامیہ بلتستان'' نے حکومت کے سپرد نہ ہونے کو ترجیح دی۔

مولوی محمد کثیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ دیوسائی کے راستے گلگت پہنچے اور ماسٹر رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے فرزند صوبیدار عبدالحمید خان کے پاس ٹھہرے، آپ گھر میں اکتا کر بازار گھومنے گئے، وہیں سے بعض بدخواہوں نے دیکھ کر اس کی رپورٹ حکومت کو بھجوا دی، جس پر آپ فوجی نوکری سے برخاست کیے گئے۔

الحاج خلیل الرحمٰن باقری صاحب رحمۃ اللہ علیہ راتوں رات سکردو ایر پورٹ پہنچے اور دوسرے فرزند (حاجی) عبدالستار خان کو سارے واقعات گوش گزار کر دیے جو اس وقت ائیر پورٹ سکردو کے انچارج تھے، انہوں نے ڈکوٹا جہاز میں راولپنڈی بھجوا دیا۔ اس طرح شر پسندوں کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکا۔

ازواج و اولاد: آپؒ نے یکے بعد دیگرے دو شادیاں کیں اور چار صاحبزادے، چار صاحبزادیاں چھوڑیں۔ اولاد کی تربیت کا خاص اہتمام کیا، دستیاب وسائل کے مطابق تعلیم بھی دلائی۔ ایک صاحبزادی نے خپلو میں تعلیم نسواں کی داغ بیل ڈالی۔

دولتِ جاوید یافت ہر کہ نیکو نام زیست
کز عقبیش ذکرِ خیر زندہ کند نام را

وفات: توحید کا متوالا، موحدین کا غمگسار ماسٹر احمد علی خانؒ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ کو اس دارِ فانی سے ملک جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے۔ ﴿انا للہ وانآ الیہ راجعون﴾ اہل محلہ کی ناراضگی مول کر جنازے کو یوگو اور غواڑی سے علمائے دین کی تشریف آوری تک انتظار میں رکھا گیا۔

مقبرہ محلے کے بالائی قبرستان میں ہے، آپؒ کے داماد صوبیدار غلام نبی کے گھر سے نظر آتا ہے۔

مصادر: ۱۔ تذکرہ علماء و صوفیاء بلتستان (مخطوط)
۲۔ دستاویزات ماسٹر احمد علی خان رحمۃ اللہ علیہ (بتصرف قلیل)
۳۔ افاداتِ فرزندانِ موصوفؒ

اسلامی تربیت قسط:2

مثالی ماں

تالیف: مولانا محمد حنیف عبدالمجید حفظہ اللہ
تلخیص: ثناء اللہ غلام

حمل کے دوران غیبت وجھوٹ سے بچنے کا خصوصی اہتمام کریں

تا کہ آپ مؤمنات کی فہرست سے خارج نہ ہوں، اور ہونے والی اولاد نیک ہوں۔

حمل کے دوران نیکیاں زیادہ کریں: حکماء نے لکھا ہے کہ ماں دوران حمل جو اعمال وافعال کرتی ہے اس کے اثرات پیدا ہونے والے بچے پر بہت زیادہ مرتب ہوتے ہیں۔

حمل کے دوران اللہ کی قدرت اور وحدانیت کو یاد کیجیے

مسلمان ماں کو چاہیے کہ ہر مرحلے اور ہر معاملے میں اللہ تعالی کی قدرت اور عظمت کو یاد کرے۔ ہر وقت اللہ سے دعا گو رہے۔ خصوصاً حمل کے دوران ماں کو شکر کرتے ہوئے سوچنا چاہیے کہ یہ ننھی منی سی مخلوق جو تیار ہو رہی ہے، یہ ایک چھوٹا سا عالم بن رہا ہے۔ اس بے نظیر حسین ترین مخلوق کو جس میں سینکڑوں نازک مشینیں اور باریک ترین رگیں خون اور روح پہنچانے کے لیے لگائی گئی ہیں۔ اللہ رب العالمین کی قدرت دیکھیے کہ یہ عام سائنسدانوں کی طرح کسی کھلی جگہ روشنی کی مدد سے نہیں بلکہ تہرے اندھیروں میں ایسی جگہ پیدا کی جارہی ہے جہاں کسی کی نظر تو کیا فکر تک کی رسائی نہیں۔

حاملہ کے لیے چند ہدایات

1۔ حمل کے دوران میں قبض نہ ہونے دیا جائے، چلنے میں زور سے پاؤں نہ ماریں، پیٹ کو زیادہ حرکت سے بچائیں، بہت غم وغصہ نہ کریں، چلنے پھرنے کی عادت رکھیں، عمداً قے نہ کریں، جب اندر سے دل دھڑکے تو دو چار گھونٹ گرم پانی یا گرم عرق گلاب پی لیا کریں اور ذرا چلا پھرا کریں، کسی بھی غرض سے دوائی استعمال کرنے میں حد درجہ احتیاط کریں۔

2۔ ''بچی'' کے لیے بھی ذہنی طور پر تیار رہیں: لڑکیوں کو برا سمجھنا زمانہ جاہلیت کی گندی اور ناپسندیدہ عادت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اولاد کے معاملے میں انسان قطعی بے بس ہے۔ کسی کی بزرگی اور کرامت کام دیتی ہے نہ تعویذ گنڈے اور نہ ہی کوئی تدبیر۔ دوسروں کو اولاد دلانا یا لڑکی کے بجائے لڑکا پیدا کرنا درکنار، خود کوئی بڑے سے بڑا روحانی پیشوا اپنے

یہاں بھی اپنی خواہش کے مطابق اولاد پیدا نہیں کرسکتا۔

اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کو کس نعمت سے نوازے، دور جاہلیت کی عادات ورواج اور ناپسندیدہ ومبغوض رسموں کا نقشہ قرآن نے کچھ یوں کھینچا ہے:﴿واذا بشر احدهم بالأنثى ظل وجهه مسودا وهو كظيم۞ يتوارى من القوم من سوء ما بشر به أيمسكه على هون ام يدسه في التراب الا ساء ما يحكمون۞﴾(النمل: ۵۸. ۵۹) ''اور جب ان میں کسی کو بیٹی کی خبر دی جائے تو سارے دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے جس چیز کی اس کو خبر دی گئی ہے اس کے عار سے لوگوں سے چھپا چھپا پھرے، آیا اس (مولود) کو ذلت (کی حالت) پر لئے رہے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے۔خوب سنو! ان کی تجویز بہت بری ہے'' اور فرمایا﴿لله ملك السموات والارض يخلق مايشاء يهب لمن يشاء اناثا ويهب لمن يشاء الذكور او يزوجهم ذكرانا واناثا ويجعل من يشاء عقيما انه عليم قدير﴾(الشورى: ۴۹. ۵۰) ''اللہ ہی کی ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کردیتا ہے (کہ) بیٹا بھی دیتا ہے اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ بڑا جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔'' لڑکیوں کو برا سمجھنا کافروں کی بدترین خصلتوں میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ ﴿يهب لمن يشاء اناثا﴾ میں لڑکی کو پہلے ذکر کیا ہے حکمت کیا ہے؟

حضرت واثلہ بن اسقع (ت ۸۳ھ) فرماتے ہیں: ''بیوی کی سعادت اور نیک بختی میں سے یہ ہے کہ اس کے ہاں پہلے لڑکی پیدا ہو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ شوریٰ میں لڑکیوں کا تذکرہ پہلے کیا ہے اور لڑکوں کا بعد میں۔ (ماخوذ از هدية للأم الجديدة)

امام احمد کے نیک بیٹے کا فرمان ہے کہ جب بھی ہمارے یہاں لڑکی پیدا ہوتی تو میرے والد فرماتے یہ تو بہت خوشی کی بات ہے اس لیے کہ انبیاء علیہم السلام اکثر لڑکیوں کے والد ہوا کرتے تھے۔خود ہمارے نبی علیہ السلام چار بیٹیوں کے باپ تھے۔آپ نے فرمایا(من عال ثلاث بنات فأدبهن وأحسن اليهن فله الجنة) (كنز العمال: ۱۸۶/۱۶) ''جس کے ہاں تین بیٹیاں ہوں اور اس نے ان کو اچھا ادب سکھایا اور ان کی اچھی تربیت کی تو اس شخص کے لیے جنت ہے۔''

علاماتِ حمل: تغیراتِ رحم، حیض کی بندش، لعاب کی کثرت، متلی و قے، تغیر اندام نہانی، تغیر پستان اور حرکت جنین

دورانِ حمل تکالیف اور ان کا علاج

1۔ دردِ سر: حاملہ کو شروع حمل میں اکثر بدہضمی ہو جایا کرتی ہے، کبھی قے، ابکائیاں، کبھی قبض ہو کر درد سر ہونے لگتا ہے۔ **علاج:** بدہضمی یا قبض وغیرہ سے درد سر ہو تو تیز دوائیاں نہ دیں بلکہ ملین و قبض کشا دوائیں دیں۔ مثلاً گھی پلا دیں یا چھ گرام سے بارہ گرام تک بادام کا روغن پلائیں۔ کسٹر آئیل (روغن ارنڈ) بھی دے سکتے ہیں یا گلقند کھلائیں۔ اگر قبض نہ ہو تو امرت دھارا پیشانی پر لگائیں۔

2۔ نیند نہ آنا: بدہضمی، نفخ شکم، قے اور گھبراہٹ سے نیند نہیں آتی ہے۔ بدہضمی، نفخ شکم سبب ہو تو گسٹوفل، گسٹوسال، پیپرمنٹ، کارمیناوغیرہ کھلائیں۔ (تحقیقات امراض نسواں ازحکیم محمد یاسین)
اگر فکر، رنج وغم اس کا سبب ہو تو اس کا ازالہ کریں، سر پر روغن کاہو، روغن خشخاش کی مالش کریں۔

3۔ درد دانت: دانت فوراً نکلوانا نہیں چاہیے۔ اگر دانت میں سوراخ ہو اور کیڑا ہو تو سوراخ میں ست پودینہ روغن لونگ، دارچینی یا کلوروفارم روئی کی مدد سے لگائیں۔ اگر قبض کی وجہ سے درد ہو تو کسی دواء سے رفع کریں۔ اگر مسوڑھوں میں سوزش کی وجہ سے درد ہو تو ''غدی عضلاتی ملین'' مسوڑھوں پر لگائیں۔

4۔ بکثرت لعاب آنا: شروع حمل میں اکثر خواتین کو یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے خصوصاً ایسی خواتین جنہیں پہلی بار حمل ہوا ہو۔ عضلاتی تحریک کو جلد مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ اس مقصد کے لیے ہر قسم کی ترش غذا و ادویہ کھلائیں۔ جوارش املی، جوارش مصطگی بہترین دوائیں ہیں۔ **فوائد:** قے، تھوک، بدہضمی دور ہوتی ہے، حمل محفوظ ہو جاتا ہے، ۹۰% اولاد نرینہ ہوتی ہے۔

5۔ درد پستان: حمل قائم ہونے کے چار یا پانچ ماہ بعد عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی تحریک بڑھنا شروع ہوتی ہے، چونکہ پستان خود غدد ہے جب ان میں غدی تحریک ہوتی ہے تو دوران خون بڑھنے سے سختی اور درد ہونے لگتا ہے۔
علاج: اگر معمولی درد ہو تو نیم گرم پانی سے دھوئیں یا کسی روغن (تیل) خصوصاً روغن گل کی مالش کرائیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو روغن خشخاش کی مالش کرائیں اور اعصابی غدی تریاق کھلائیں۔

6۔ کھانسی کی شکایت: حمل کے آٹھویں یا نویں مہینے کے شروع میں دوبارہ رطوبات پیدا ہونا شروع ہو جاتی

ہیں۔بعض خواتین کے پھیپھڑوں میں رطوبات کے اجتماع سے کھانسی شروع جاتی ہے،اسے خشک نہیں کرنا چاہیے۔فطری طور پر ولادت کی آسانی کے لیے رطوبات کا اجتماع ہوجاتا ہے۔ **علاج**:محرک اعصاب غذا اور دواء کھلائیں مثلاً لعوق سپستان یا شربت اعجار حسب سعال چوسیں۔تھوڑا سا سونف روزانہ چبانے سے حمل محفوظ،ولادت آسان ہوگی۔ان شاءاللہ تعالی

7۔ حاملہ کی غشی: غشی کی صورت میں مریضہ کو فوراً لٹادیں، گلے کے بٹن اور سینے کی بندش کھول دیں اور سر کو کسی قدر نیچے رکھیں اور چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں،اگر پھر بھی ہوش نہ آئے تو ہسپتال لے جائیں۔

8۔ احتباس بول: بعض خواتین کو مجری بول پر رحم کا دباؤ پڑنے سے پیشاب رک جاتا ہے،ایسی صورت میں رحم کو دو انگلیوں سے اوپر کو اٹھانے سے پیشاب خارج ہوجاتا ہے۔پھر بھی نہ نکلے تو خود حاملہ کیتھی ٹر نامی مشین سے پیشاب خارج کرسکتی ہے۔اگر قبض کا دباؤ سبب ہو تو مندرجہ بالا قبض کشا نسخہ جات استعمال کرائیں۔

9۔ کمی خون: صفراء کی زیادتی سے کمی خون کے علامات مثلاً دل گھبرانا،ضعف قلب،جسم پر سوجھن وغیرہ ظاہر ہوتا ہے۔ علاج: غدی اعصابی (گرم تر) غذا و دواء کھلائیں ،مربہ آملہ کھلائیں اور سونف کی چائے دیں۔کدو ،توری،ٹینڈے،گاجر،شلغم کا سالن کالی مرچ سے پکا کر کھلائیں۔شربت فولاد بھی غذاء کے ساتھ پلایا جائے تو بہتر رہے گا۔

10۔ رحم میں درد: **اسباب**:یہ شروع ایام میں رحم کے ہل جانے سے درد ہوسکتا ہے،یا پیٹ پر کوئی چوٹ لگ جائے۔قبض کی وجہ سے رحم پر دباؤ پڑتے رہنے سے بھی یہ درد ممکن ہے۔صفراء کی کثرت (غدی تحریک) سے رحم کی سوزش ممکن ہے۔علاج:قبض ہو تو اس کا علاج کریں ،اگر سوزش رحم ہو تو اعصابی (مرطوب) غذائیں دیں۔ان شاءاللہ جلدی آرام وسکون ہوگا۔

11۔ بار بار پیشاب آنا: حمل کے ابتدائی اور آخری ایام میں مثانہ پر دباؤ پڑنے سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ **علاج**:حاملہ زیادہ تر آرام کیا کرے،اونچی جگہ سے نیچے آہستہ اترا کرے،چھلانگ نہ لگائیں،چارپائی کی پائنتی اونچی کر کے سونا چاہیے تاکہ رحم کا دباؤ مثانے پر نہ پڑے،قبض نہ ہونے دیں،دودھ گھی ملا کر پلاتے رہیں،سبزیاں اور پھل فروٹ کھلائیں۔

12۔ وضع حمل کا جھوٹا درد ہونا: حمل کے آٹھویں نویں ماہ بوجہ قبض یا ریاح پیٹ میں دردزہ جیسا ہونے